فرمانِ باریٰ تعالیٰ ہے:

اور ہم قرآن میں اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے

(سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۸۲)

قرآنی سورتوں کے خواص

حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

بانی سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ

مصنّف

مفتی محمد راشد القادری

آزاد پبلشرز

۵۶، اردو بازار کراچی

PH : 32631839,32620178

E-mail : azadpublishers@gmail.com

تقریظ بمع اجازتِ عامہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ اَمَّا بَعْدُ !

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم اور مصطفی جانِ رحمت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے صدقے وطفیل یہ کتاب بنام ''قرآنی سورتوں کے خواص'' منظرعام پر آچکی ہے۔

صاحبِ کتاب مفتی محمد راشد القادری نے قرآنی سورتوں کے خواص کو بڑے اَحسن انداز میں جمع کیا ہے۔ کیونکہ کتبِ تفاسیر میں فضائل تو ملتے ہیں مگر خواص بہت ہی کم مذکور ہیں۔ لہٰذا تفاسیر کے علاوہ دیگر بزرگانِ دین کی کتب کا مطالعہ کرکے ان خواص کو جمع کیا گیا ہے۔ ان تمام سورتوں کی خاصّیت وفوائد سے استفادہ کی اجازت عام ہے۔

اس سے پہلے ہماری دیگر کتب میں چیدہ چیدہ سورتوں کا بیان تھا، اب باقاعدہ الگ سے ایک کتاب اسی عنوان سے شائع کی جارہی ہے جس میں صرف قرآنی سورتوں کے خواص مذکور ہیں۔ تاکہ ہم فضائل وثواب کے ساتھ ساتھ اس کی روحانی برکتوں سے بھی مستفیض ہوں اور قرآن سے استفادہ کرنے کا ذہن بھی بن جائے۔ کیونکہ

مصطفی جانِ رحمت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عالی شان ہے:

جو شخص قرآن مجید سے شفاء حاصل نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ اسے شفاء نہیں دیتا۔

(التفسیر الکبیر، ج۱۰ص ۱۱۳)

اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے اور اس کے مؤلف مفتی محمد راشد القادری کے علم، عمل، عمر میں مزید برکتیں اور ترقیاں عطا فرمائے۔

آخر میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اپنے پیارے حبیب کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم تمام انبیاء کرام علیہم السلام، صدّیقین، شہداء وصالحین رضی اللہ عنہم اجمعین کے صدقے وطفیل تمام امّت کی تمام نیک حاجتوں کو پورا فرمائے۔ آمین یا ربّ العٰلمین۔

العارض: محمد لعبتین فاروق قادری

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
	باب اوّل	
01	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے خواص	06
02	خواص بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	07
03	دشمنی دور ہوجائے اور محبت پیدا ہوجائے	08
04	ہر درد و مرض دور ہوجائے	08
05	چور اور اچانک موت سے حفاظت	08
06	حاجتوں کے لئے بسم اللہ اور نماز	08
07	اولاد زندہ رہے گی	09
08	زہر کا اثر نہ ہو	09
09	بخار سے شفاء	09
10	تپ لرزہ سے شفاء	10
11	بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو	10
12	آسیب دور ہوجائے	10
13	خطرہ میں پڑ جانے کے وقت	11
14	ہر آفت سے امان	11
15	دفع آسیب و رد سحر کی چھ دعائیں	12
16	ظالم اور شیطان کے شر سے پناہ	13
	باب دوم	19
17	قرآنی سورتوں کے خواص	19
18	سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَۃ تا سُوۡرَۃُ النَّاس	19
19	خواص سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَۃ	20
20	خواص سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃ	22
21	خواص آیَۃُ الۡکُرۡسِیّ	22
22	خواص سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرَان	25
23	خواص سُوۡرَۃُ النِّسَاء	25
24	خواص سُوۡرَۃُ الۡمَآئِدَۃ	26
25	خواص سُوۡرَۃُ الۡاَنۡعَام	26
26	خواص سُوۡرَۃُ الۡاَعۡرَاف	26
27	خواص سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَال	27
28	خواص سُوۡرَۃُ التَّوۡبَۃ	27
29	خواص سُوۡرَۃُ یُوۡنُس	27
30	خواص سُوۡرَۃُ ھُوۡد	27
31	خواص سُوۡرَۃُ یُوۡسُف	27
32	خواص سُوۡرَۃُ الرَّعۡد	28
33	خواص سُوۡرَۃُ اِبۡرٰہِیۡم	28
34	خواص سُوۡرَۃُ الۡحِجۡر	29
35	خواص سُوۡرَۃُ النَّحۡل	29
36	خواص سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡل	30
37	خواص سُوۡرَۃُ الۡکَہۡف	30
38	خواص سُوۡرَۃُ مَرۡیَم	30
39	خواص سُوۡرَۃُ طٰہٰ	31
40	خواص سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآء	31
41	خواص سُوۡرَۃُ الۡحَجّ	31
42	خواص سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنُوۡن	31
43	خواص سُوۡرَۃُ نُوۡر	32
44	خواص سُوۡرَۃُ فُرۡقَان	32
45	خواص سُوۡرَۃُ شُعَرَاء	33
46	خواص سُوۡرَۃُ النَّمۡل	33
47	خواص سُوۡرَۃُ الۡقَصَص	33
48	خواص سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡت	34
49	خواص سُوۡرَۃُ الرُّوۡم	34
50	خواص سُوۡرَۃُ لُقۡمٰن	34
51	خواص سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃ	34
52	خواص سُوۡرَۃُ الۡاَحۡزَاب	35
53	خواص سُوۡرَۃُ سَبَا	35
54	خواص سُوۡرَۃُ فَاطِر	35
55	خواص سُوۡرَۃُ یٰسٓ	36
56	خواص سُوۡرَۃُ الصّٰٓفّٰت	38
57	خواص سُوۡرَۃُ صٓ	38
58	خواص سُوۡرَۃُ زُمَر	38
59	خواص سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِن	38
60	خواص سُوۡرَۃُ حٰمٓ اَلسَّجۡدَۃ	39
61	خواص سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی	39
62	خواص سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُف	39
63	خواص سُوۡرَۃُ الدُّخَان	40
64	خواص سُوۡرَۃُ الۡجَاثِیَۃ	40
65	خواص سُوۡرَۃُ الۡاَحۡقَاف	40
66	خواص سُوۡرَۃُ مُحَمَّد	41
67	خواص سُوۡرَۃُ الۡفَتۡح	41
68	خواص سُوۡرَۃُ الۡحُجُرَات	41
69	خواص سُوۡرَۃُ قٓ	42
70	خواص سُوۡرَۃُ الذّٰرِیٰت	42
71	خواص سُوۡرَۃُ الطُّوۡر	42
72	خواص سُوۡرَۃُ النَّجۡم	43
73	خواص سُوۡرَۃُ الۡقَمَر	43
74	خواص سُوۡرَۃُ الرَّحۡمٰن	43
75	خواص سُوۡرَۃُ الۡوَاقِعَۃ	43
76	خواص سُوۡرَۃُ الۡحَدِیۡد	44
77	خواص سُوۡرَۃُ الۡمُجَادَلَۃ	45
78	خواص سُوۡرَۃُ الۡحَشۡر	45
79	خواص سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃ	45
80	خواص سُوۡرَۃُ الصَّفّ	46
81	خواص سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃ	46
82	خواص سُوۡرَۃُ الۡمُنٰفِقُوۡن	46
83	خواص سُوۡرَۃُ التَّغَابُن	47
84	خواص سُوۡرَۃُ الطَّلَاق	47
85	خواص سُوۡرَۃُ التَّحۡرِیۡم	47
86	خواص سُوۡرَۃُ الۡمُلۡک	48
87	خواص سُوۡرَۃُ نٓ	48
88	خواص سُوۡرَۃُ الۡحَآقَّۃ	48
89	خواص سُوۡرَۃُ الۡمَعَارِج	49
90	خواص سُوۡرَۃُ نُوۡح	49
91	خواص سُوۡرَۃُ الۡجِنّ	49
92	خواص سُوۡرَۃُ الۡمُزَّمِّل	49
93	خواص سُوۡرَۃُ الۡمُدَّثِّر	50
94	خواص سُوۡرَۃُ الۡقِیَامَۃ	50
95	خواص سُوۡرَۃُ الدَّھۡر	50
96	خواص سُوۡرَۃُ الۡمُرۡسَلَات	51
97	خواص سُوۡرَۃُ النَّبَا	51
98	خواص سُوۡرَۃُ النّٰزِعَات	51
99	خواص سُوۡرَۃُ عَبَس	52
100	خواص سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡر	52
101	خواص سُوۡرَۃُ الۡاِنۡفِطَار	52
102	خواص سُوۡرَۃُ الۡمُطَفِّفِیۡن	52
103	خواص سُوۡرَۃُ الۡاِنۡشِقَاق	53
104	خواص سُوۡرَۃُ الۡبُرُوۡج	53
105	خواص سُوۡرَۃُ الطَّارِق	53
106	خواص سُوۡرَۃُ الۡاَعۡلٰی	54
107	خواصسُوۡرَۃُ الۡغَاشِیَۃ	54
108	خواص سُوۡرَۃُ الۡفَجۡر	54
109	خواص سُوۡرَۃُ الۡبَلَد	55
110	خواص سُوۡرَۃُ الشَّمۡس	55
111	خواص سُوۡرَۃُ الَّیۡل	55
112	خواص سُوۡرَۃُ الضُّحٰی	55
113	خواص سُوۡرَۃُ اَلَمۡ نَشۡرَح	56
114	خواص سُوۡرَۃُ التِّیۡن	56
115	خواص سُوۡرَۃُ الۡعَلَق	56
116	خواص سُوۡرَۃُ الۡقَدۡر	57
117	خواص سُوۡرَۃُ الۡبَیِّنَۃ	57
118	خواص سُوۡرَۃُ الزِّلۡزَال	58
119	خواص سُوۡرَۃُ الۡعٰدِیٰت	58
120	خواص سُوۡرَۃُ الۡقَارِعَۃ	59
121	خواص سُوۡرَۃُ التَّکَاثُر	59
122	خواص سُوۡرَۃُ الۡعَصۡر	59
123	خواص سُوۡرَۃُ الۡھُمَزَۃ	60
124	خواص سُوۡرَۃُ الۡفِیۡل	60
125	خواص سُوۡرَۃُ الۡقُرَیۡش	60
126	خواص سُوۡرَۃُ الۡمَاعُوۡن	60
127	خواص سُوۡرَۃُ الۡکَوۡثَر	61
128	خواص سُوۡرَۃُ الۡکٰفِرُوۡن	61
129	خواص سُوۡرَۃُ النَّصۡر	61
130	خواص سُوۡرَۃُ اللَّھَب	62
131	خواص سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاص	62
132	خواص سُوۡرَۃُ الۡفَلَق وَ النَّاس	63
133	**ماخذ و مراجع**	64

پیش لفظ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی رَحۡمَۃٍ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ اَمَّا بَعۡدُ!

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم اور مصطفی جانِ رحمت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نظر عنایت کے طفیل یہ رسالہ بنام "قرآنی سورتوں کے خواص" آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

قرآن مجید دین اسلام اور شریعت محمدی کی اساس اور برہان ہے۔اس میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات پر دلائل ہیں، انبیائے سابقین اور سیدنا حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی نبوت، رسالت اوران کی عظمتوں کا بیان ہے، حلال اور حرام، عبادات اور معاملات، آداب اوراخلاق کے جملہ احکام کا تذکرہ ہے، حشر ونشر اور جنت ودوزخ کا تفصیل سے ذکر ہے اور انسان کی ہدایت کے لیے جس قدر امور کی ضرورت ہوسکتی ہے اس سب کا قرآن مجید میں بیان ہے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَنَزَّلۡنَا عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ تِبۡیَانًا لِّکُلِّ شَیۡءٍ

اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے۔(۱)

لہٰذا ہر دور میں ارباب علم وفضل اور اصحاب تحقیق نے مختلف شکلوں میں قرآن پاک کے ہر پہلو پر ممکنہ تحقیقی کام جاری رکھا ہے۔کبھی قرآن کے الفاظ اور اس کی ادائیگی کے طریقوں پر تحقیق ہوئی تو کبھی قرآن پاک کا اسلوب اور اعجاز مرجع التفات رہا۔کوئی قرآن پاک کی کتابت اور رسم الخط کے طریقوں کو اپنا موضوع تحقیق بناتا ہے تو کسی کا وظیفہ حیات اور شغل

(۱) (القرآن المجید، سورۃ النحل، سورۃ نمبر ۱۶، پارہ: ۱۴، آیت ۸۹)

زندگی قرآن مجید کی تفسیر اور اس کی آیات کی تشریح و توضیح کرنے کی سعادت حاصل کرنا رہا ہے ،اسی طرح اور بہت سے گوشوں پر تحقیقی کام ہوا۔

علمائے امّت نے قرآن مجید کے مختلف پہلوؤں پر الگ الگ تحقیق و ریسرچ کر کے مستقل کتابیں تالیف کی ہیں، ان کے لیے علوم وضع کیے اور کتب مدون فرمائیں اور اس وسیع میدان میں بہت بلیغ کوششیں فرمائی ہیں اور یہ سلف صالحین کی کوششوں ہی کا نتیجہ ہے کہ آج ان بزرگوں کی مساعی جمیلہ اور عظیم کارناموں کی بدولت نہایت قابل قدر علمی سرمایہ سے ہمارے کتب خانے مالا مال ہیں اور اس گراں قدر علمی سرمایہ پر ہمیں بجا طور پر فخر رہا ہے۔

اس طرح علماء محققین کی کاوشوں سے آج ہمیں جملہ علوم وفنون پر گراں بہا تصانیف دستیاب ہیں۔قرآنی سورتوں کے خواص پر باقاعدہ کوئی تصنیف میری نظر سے نہیں گزری،صرف علامہ عبدالمصطفی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''جنتی زیور'' میں سورتوں کے خواص بیان کئے گئے ہیں۔اس کتاب میں اصل اسی سے استفادہ کیا گیا ہے۔اور قرآنی سورتوں کے خواص کے نام سے الگ سے ایک چھوٹا کتابچہ مرتّب کیا گیا ہے۔تا کہ ہر کوئی با آسانی اس تک رسائی حاصل کر سکے۔ہر سورت کی خاصّیت کے ضمن میں مختصر فوائد بھی ذکر کئے گئے ہیں،جن کی اجازت حضرت علامہ مولانا محمد بشیر فاروق قادری مدّظلہٗ العالی نے عطا فرما دی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ ہماری اس کاوش کو قبول و منظور فرمائے۔اور امّتِ مسلمہ کو اس سے استفادہ کی توفیق رفیق مرحمت فرمائے۔اور اس کتاب کو شائع کرنے والوں کی تمام پریشانیوں کو دور فرمائے۔

العارض

ابو رضا محمد راشد القادری العطاری

(اسلامک ریسرچ اسکالر،سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ)

باب اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کے خواص

خواص بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

''بسم اللہ شریف'' کے خواص اور اس آیت مبارکہ کی خاصیتیں بہت ہیں ان میں سے چند فوائد یہاں لکھے جاتے ہیں جو بزرگوں کے مجرب اور آزمودہ ہیں۔

ہر طرح کی حاجت روائی

اگر کوئی سخت مشکل یا حاجت پیش آجائے تو بدھ جمعرات اور جمعہ کو مسلسل تین دن روزے رکھے اور جمعہ کا غسل کر کے نماز جمعہ کے لئے جائے اور کچھ خیرات بھی کرے پھر نماز جمعہ کے بعد یہ دعا پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے دل لگا کر اور گڑگڑا کر خدا سے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور اس کی دعا قبول ہوگی۔(۲)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِاِسۡمِکَ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اَلَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ○ وَاَسۡئَلُکَ بِاِسۡمِکَ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ اَلَّذِیۡ مَلَئَتۡ عَظۡمَتُہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاَسۡئَلُکَ بِاِسۡمِکَ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَعَنَتۡ لَہُ الۡوُجُوۡہُ وَخَشَعَتۡ لَہُ الۡاَصۡوَاتُ وَ وَجِلَتِ الۡقُلُوۡبُ مِنۡ خَشۡیَتِہٖ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَاَنۡ تُعۡطِیَنِیۡ مَسۡئَلَتِیۡ وَتَقۡضِیَ حَاجَتِیۡ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ

(۲) (جنتی زیور، باب ۹، عملیات، ص ۵۷۸ مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ، کراچی)

لفظ حاجتی کے بعد اپنی ضرورت کا نام ذکر کرو۔

جس صحابی سے یہ دعا منقول ہے ان کا ارشاد ہے کہ یہ دعا نادان لوگوں کو ہر گز مت سکھاؤ کیونکہ وہ ناجائز کاموں کے لئے پڑھیں گے اور گناہوں میں مبتلا ہوں گے بزرگوں کے فرمان کے مطابق میں بھی سخت تاکید کرتا ہوں کہ ناجائز کاموں کے لئے کبھی ہرگز اس دعا کو نہ پڑھنا ورنہ سخت نقصان اٹھاؤ گے۔ (۳)

دشمنی دور ہو جائے اور محبت پیدا ہو جائے

اگر پانی پر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر مخالف کو پلا دو تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مخالفت چھوڑ دے گا اور محبت کرنے لگے گا اور اگر موافق کو پلا دو تو محبت بڑھ جائے گی۔ (۴)

ہر درد و مرض دور ہو جائے

جس درد یا مرض پر تین روز تک سو مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم حضور دل سے پڑھ کر دم کیا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے آرام ہو جائے گا۔ (۵)

چور اور اچانک موت سے حفاظت

اگر رات کو سوتے وقت اکیس (۲۱) مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لو تو ان شاء اللہ تعالیٰ مال و اسباب چوری سے محفوظ رہیں گے اور مرگ ناگہانی سے بھی حفاظت ہو گی۔ (۶)

حاجتوں کے لئے بسم اللہ اور نماز

بسم اللہ الرحمن الرحیم اس طرح پڑھو کہ جب ایک ہزار مرتبہ ہو جائے تو دو رکعت نماز پڑھ کر درود شریف پڑھو اور اپنی مراد کے لئے دعا مانگو پھر ایک ہزار مرتبہ

---

(۳)(۴)(۵)(۶) (جنتی زیور، باب ۹، عملیات، ص ۵۷۸، ۵۷۹ مطبوع: مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

بسم اللہ پڑھ کر دو رکعت نماز پڑھو اور درود شریف پڑھ کر اپنی مراد کے لئے دعا مانگو غرض اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھو اور ہر ہزار پر دو رکعت نماز پڑھو اور نماز کے بعد درود شریف پڑھ کر اپنی مراد کے لئے دعا مانگو ان شاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔ (۷)

اولاد زندہ رہے گی

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ ایک کاغذ پر ایک سو ساٹھ بار بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھوا کر اس کا تعویذ بنا کر ہر وقت پہنے رہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی اولاد زندہ رہے گی۔ (۸)

زہر کا اثر نہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

یہ دعا پڑھ کر ہمیشہ کھانا کھائیں اور پانی وغیرہ پئیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ زہر کا اثر دور ہو جائے گا اور زہر کوئی نقصان نہیں دے گا لیکن پختہ عقیدہ اور شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔ (۹)

بخار سے شفاء

جس کو بخار ہو سات بار یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

اگر مریض خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا نمازی آدمی سات بار پڑھ کر دم کر

(۷)(۸)(۹) (جنتی زیور، باب ۹، عملیات، ص ۵۷۹ مطبوع: مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

دے یا پانی پر دم کر کے پلا دے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار اتر جائے گا ایک مرتبہ میں بخار نہ اترے تو بار بار یہ عمل کریں۔ (۱۰)

تپ لرزہ سے شفاء

جس کو جاڑا بخار آتا ہو اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ (۱۱)

بسم اللہ الرحمٰن الرّحِیم
اللّٰہ الرحمٰن الرحیم بسم
الرحمٰن الرحیم بسم اللہ
الرحیم بسم اللّٰہ الرَّحمٰن

بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو

بازار جاؤ تو یہ دعا پڑھو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَ ھٰذِہِ الۡاَسۡوَاقِ وَخَیۡرَ مَا فِیۡھَا وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ ھَا وَشَرِّ مَا فِیۡھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ اَنۡ اَصِیۡبَ یَمِیۡناً فَاجِرَۃً اَوۡ صَفۡقَۃً خَاسِرَۃً

اس دعا کی برکت سے ان شاء اللہ تعالیٰ بازار میں خوب نفع ہو گا اور کوئی گھاٹا نہیں ہو گا اس دعا کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے پڑھا ہے۔ (۱۲)

آسیب دور ہو جائے

آسیب زدہ مریض پر یہ پڑھا جائے:

---

(۱۰) (المستدرک، کتاب الرقی والتمائم، باب رقیۃ وجع الضرس والاذن، رقم، ج، ص، مطبوعہ: دار الفکر بیروت)

(۱۱) (جنتی زیور، باب ۹، عملیات، ص ۵۸۰ مطبوع: مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

(۱۲) (المستدرک، کتاب الدعاء والتکبیر ۔۔۔ الخ، رقم الحدیث: ۲۰۲۱، ج ۲، ص ۲۳۲ مطبوعہ: دار الفکر بیروت)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ الٓمّٓصٓ ٥ طٰهٰ ٥
طٰسٓمّٓ ٥ كٓهٰيٰعٓصٓ ٥ يٰسٓ ٥ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ٥
حٰمٓ عٓسٓقٓ ٥ قٓ ٥ نٓ ٥ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ٥

ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب نکل جائے گا اور پھر نہ آئے گا پڑھنے والے میں تقویٰ اعتقاد کامل اور روحانی قوت ہونی چاہیے اور حضورِ قلب کے ساتھ پڑھے۔ (۱۳)

خطرہ میں پڑ جانے کے وقت

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی خطرہ میں پڑ جائے تو یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے خطرہ ٹل جائے گا۔ (۱۴)

ہر آفت سے امان

جو شخص روزانہ صبح و شام اس دعاء کو پڑھے وہ ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ

---

(۱۳) (جنتی زیور، باب ۹، عملیات، ص ۵۸۰ مطبوع: مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

(۱۴) (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، باب مایقول اذا وقع فی ورطۃ، رقم الحدیث: ۳۳۶، ص ۱۰۸ مطبوعہ: دار الکتاب العربی، بیروت)

كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ آخِذٌم بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَفِيْظٌ اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اس دعا کا بڑا حصہ شرح سفر السعادۃ ص ۴۷۸ میں مذکور ہے اور پوری دعا متعدد بزرگوں نے لکھی ہے القول الجمیل ص ۷۷ میں لکھا ہے کہ میں نے اس دعا کو نہایت مفید پایا ہے۔ (۱۵)

دفع آسیب ورد سحر کی چھ دعائیں

ان چھ دعاؤں کو شش قفل (چھ تالے) بھی کہتے ہیں جو شخص رات کو ہمیشہ شش قفل پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر خوف و خطرہ سے اور جادو سے اور ہر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور اگر شش قفل کو آسیب زدہ یا سحر و جادو کے مریض کے کان میں پڑھ کر پھونک ماردی جائے تو آسیب بھاگ جائے گا اور جادو اتر جائے گا۔

(قفل اول) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۝

(قفل دوم) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ

---

(۱۵) (جنتی زیور، باب ۹، عملیات، ص ۵۸۰ مطبوع: مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

(قفل سوم) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ الْعَلِیْمُ الْبَصِیْرُ ○

(قفل چهارم) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِیْرُ ○

(قفل پنجم) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ○

(قفل ششم) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ الْحَکِیْمُ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظاً وَھُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ ○

ظالم اور شیطان کے شر سے پناہ

اس کے لئے حضرت انس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعا بے حد نافع اور بہت ہی فائدہ بخش ہے امام الہند حضرت شیخ عبدالحق محدث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے ایک مکتوب میں اس کو پوری تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے اس مکتوب کا نام استیناس الانوار القبس فی شرح دعاء انس ہے یہ مکتوب اخبار الاخیار ص ۱۹۱ کے حاشیہ پر چھپا ہے اس میں آپ لکھتے ہیں۔ (۱۶)

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جمع الجوامع میں محدث ابوالشیخ کی کتاب الثواب اور تاریخ ابن عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ایک روز حجاج بن یوسف ثقفی ظالم گورنر نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مختلف اقسام کے چار سو گھوڑے دکھا کر کہا کہ اے انس! کیا تم نے اپنے صاحب (یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) کے پاس

(۱۶) (جنتی زیور، باب ۹، عملیات، ص ۵۸۳ مطبوع: مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

بھی اتنے گھوڑے اور یہ شان و شوکت دیکھی ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے پاس اس سے بہتر چیزیں دیکھی ہیں اور میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم سے سنا ہے کہ گھوڑے تین طرح کے ہیں ایک وہ گھوڑا جو جہاد کے لئے رکھا جائے پھر اس کے رکھنے کا ثواب بیان فرمایا (یہ عام طور پر حدیث کی کتابوں میں موجود ہے) دوسرا وہ گھوڑا جو اپنی سواری کے لئے رکھا جاتا ہے تیسرا وہ گھوڑا جو نام و نمود کے لئے رکھا جاتا ہے اس کے رکھنے سے آدمی جہنم میں جائے گا اے حجاج! تیرے گھوڑے ایسے ہی ہیں۔

حجاج اس حدیث کو سن کر آگ بگولا ہو گیا اور کہا کہ اے انس! اگر مجھ کو اس کا لحاظ نہ ہوتا کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی خدمت کی ہے اور امیر المومنین (عبدالملک بن مروان) نے تمہارے ساتھ رعایت کرنے کی ہدایت کی ہے تو میں تمہارے ساتھ بہت برا معاملہ کر ڈالتا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے حجاج! قسم بخدا تو میرے ساتھ کوئی بدعنوانی نہیں کر سکتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم سے چند کلمات سنے ہیں جن کی برکت سے میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی بدولت کسی ظالم کی سختی اور کسی شیطان کے شر سے ڈرتا ہی نہیں حجاج اس کلام کی ہیبت سے دم بخود رہ گیا اور سر جھکا لیا تھوڑی دیر کے بعد سر اٹھا کر بولا کہ اے ابوحمزہ (یہ حضرت انس کی کنیت ہے) یہ کلمات مجھے بتا دیجئے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ہرگز تجھے نہ بتاؤں گا اس لئے کہ تو اس کا اہل نہیں ہے راوی کا بیان ہے کہ جب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا آخری وقت آ گیا تو ان کے خادم حضرت ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے سرہانے آ کر رونے لگے حضرت

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا چاہتا ہے؟ حضرت ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی وہ کلمات ہمیں تعلیم فرمایئے جن کے بتانے کی حجاج نے درخواست کی تھی اور آپ نے انکار فرما دیا تھا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لو سیکھ لو ان کو صبح و شام پڑھنا وہ کلمات یہ ہیں۔

دعائے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِىَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ ○ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○

اس دعا کو تین مرتبہ صبح کو اور تین مرتبہ شام کو پڑھنا بزرگوں کا معمول ہے۔ (۱۷)

ہر مرض سے شفاء

یہ کلمات پڑھے جائیں اور ان کا تعویذ پہنا جائے۔

---

(۱۷) (جامع الاحادیث للسیوطی، مسند انس بن مالک، رقم الحدیث: ۱۲۰۶۳، ج۱۸، ص ۷۸ ۴ مطبوع: دار الفکر بیروت)

ایضاً (اخبار الاخیار (فارسی)، ص ۲۹۲، مطبوع: فاروق اکیڈمی، گمبٹ پاکستان)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءُ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○

یہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مجرب عمل ہے امام موصوف کا قول ہے کہ اس کے پڑھنے کی برکت سے مجھے کبھی طبیب (ڈاکٹر) کی ضرورت ہی نہیں ہوئی۔ (۱۸)

حرز ابودجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو جن وشیطان وغیرہ کے شر اور شرارتوں سے بچانے والا بہترین وظیفہ اور اعلی درجے کا عمل ہے حضرت امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالی علیہ خصائص کبری جلد دوم ص 166 میں امام بیہقی کی روایت لکھتے ہیں کہ حضرت ابودجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کے دربار اقدس میں گزارش کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم! میں رات کو بستر پر لیٹتا ہوں تو اپنے گھر میں چکی چلنے کی آواز شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ جیسی آواز سنا کرتا ہوں اور کبھی کبھی بجلی کی سی چمک بھی دیکھتا ہوں ایک رات میں نے کچھ خوف زدہ ہو کر سر اٹھایا تو صحن میں ایک کالا سایہ نظر

---

(۱۸) (جنتی زیور، باب ۹ عملیات، ص ۵۸۵ مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ، کراچی)

آیا جو اونچا اور لمبا ہوتا جا رہا ہے میں نے بڑھ کر اس کو چھوا تو اس کی کھال ساہی کی کھال کی طرح کاٹنے والی تھی پھر اس نے میرے منہ پر آگ کا ایک شعلہ پھینکا اور مجھے محسوس ہوا کہ میں جل جاؤں گا یہ سن کر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ قلم دوات اور کاغذ لاؤ میں نے پیش کیا تو آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا کہ لکھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَ الزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقٌ يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارَحْمٰنُ ○ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقاً مُوْلِعاً اَوْفَاجِرًا مُقْتَحِمًا اَوْرَاعِياً حَقّاً مُبْطِلاً فَهٰذَا كِتَا بٌ يَّنْطِقُ عَلَيْنَا وَ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ○ اُتْرُكُوا صَاحِبَ كِتَابِىْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْ اِلٰى عَبَدَةِ الْاَ صْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْ عَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلَّ شَئٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ تُقْلَبُوْنَ ○ حٰمٓ ○ لَا تُنْصَرُوْنَ ○ حٰمٓ ○ عٓسٓقٓ ○ تَفَوَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

یہ حرز آسیب زدہ کی گردن میں تعویذ بنا کر پہنا دیا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ

آسیب جاتا رہے گا اگر گھر میں آسیب کا اثر ہے تو دیوار پر چسپاں کر دیا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب بھاگ جائے گا چنانچہ حضرت ابو دجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حرز کو لے کر گھر آئے اور رات کو اپنے سر کے نیچے رکھ کر سوئے تو ان کی آنکھ اس وقت کھلی جب کوئی چلا چلا کر کہہ رہا تھا کہ اے ابو دجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! لات وعزّیٰ کی قسم ہے کہ میں ان کلمات سے جل رہا ہوں میں اس تحریر والے کے حق کا وسیلہ دے کر کہتا ہوں کہ اگر تم نے اس حرز کو اٹھالیا تو ہم تمہارے گھر اور تمہارے ہمسایہ کے گھر نہ آئیں گے حضرت ابو دجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فجر کو مسجد نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وٰالہ وسلم میں آئے اور نماز پڑھ کر رات کا ماجرا سنایا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔

اے ابو دجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! اس ذات کی قسم ہے مجھے جس نے حق کے ساتھ بھیجا ہے اب یہ آسیب قیامت تک عذاب میں رہے گا۔ (۱۹)

خفقان (دل کی دھڑکن بڑھ جانے) کا تعویذ

دل دھڑکتا ہو یا دل گھبراتا ہو یا دل میں درد یا جلن ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دیا جائے اور ڈور اتنا بڑا ہو کہ تعویذ دل کے پاس لٹکا رہے تعویذ یہ ہے: (۲۰)

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم یااللہ یا رحمٰن یا رحیم دل مارا کن مستقیم بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین وبحق الا بذکر اللّٰہ تطمئن القلوب وبحق طٰہٰ ویٰسٓ وحق نٓ وصٓ وبحق یا بدوح

(۱۹) (الخصائص الکبریٰ، ج ۲، ص ۱۲۶ مطبوع: دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

(۲۰) (جنتی زیور، باب ۹ عملیات، ص ۵۸۷ مطبوع: مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

باب دوم

قرآنی سورتوں

کے خواص

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

تا

سُوْرَةُ النَّاس

(1) خواص سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ

(پارہ اوّل ۔۔۔۔ ۷ آیتوں اور ایک رکوع پر مشتمل سورت)

حافظ عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی متوفی ۲۵۵ھ سے منقول ہے:

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سورہ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے اس سورہ کا ایک نام ''شافیہ'' اور ایک نام ''سورۃ الشفا'' ہے اس لئے کہ یہ ہر مرض کے لئے شفاء ہے۔ (۲۱)

علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ سے منقول ہے:

روزی کی فراوانی کے لئے

سو مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر جو دعا مانگی جائے اس کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ (۲۲)

مکان سے جن بھاگ جائے

اگر کسی گھر میں جن رہتا ہو اور پریشان کرتا ہو تو سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور سورہ جن کی ابتدائی پانچ آیتیں پڑھ کر اور پانی پر دم کر کے مکان کے اطراف و جوانب میں چھڑک دینے کے بعد جن مکان میں سے چلا جائے گا اور ان شاء اللہ تعالیٰ پھر نہ آئے گا۔ (۲۳)

شفاءِ امراض

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان میں سورہ

---

(۲۱) (سنن الدارمی، باب فضل خاتمہ الکتاب، رقم الحدیث: ۳۳۷۰، ج ۲ ص ۵۳۸ مطبوع: قدیمی کتب خانہ، کراچی)

(۲۲) (تفسیر خزائن العرفان، سورۃ الفاتحہ، زیر تحت آیت ۱، مطبوع: ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور)

(۲۳) (جنتی زیور، باب ۹، عملیات، ص ۵۸۷ مطبوع: مکتبۃ المدینۃ، کراچی)